



سوال

(492) عورت کو خون دینے سے حرمت ثابت ہونے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب ایک عورت بیمار ہو جائے اور اسے خون کی ضرورت ہو، اس عورت کو ایک اجنبی مرد سے خون لے کر لگایا جائے پھر اللہ تعالیٰ نے اس عورت کو صحت دے دی تو اس خون دینے والے شخص نے اس عورت سے نکاح کرنا چاہا کیا یہ جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں جو ذکر کیا گیا ہے کہ مرد سے عورت کے لیے خون لیا گیا اور علاج کی غرض سے اس عورت کو وہ خون بذریعہ انجیکشن لگایا گیا تو اس سے حرمت پیدا نہیں ہوتی اگرچہ وہ خون زیادہ ہی کیوں نہ ہو۔ جس طرح رضاعت سے حرمت پیدا ہوتی ہے اسی طرح اگر مرد کو عورت کا خون لگایا جائے تو اس کا بھی یہی حکم ہے تو اس بنا پر مرد اور عورت ہر ایک کے لیے دوسرے سے شادی کرنا جائز ہے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 437

محدث فتویٰ